Date: 1-1-26 Day: THURSDAY

نام :- شاہ زیب خان نیئر

LMS ID :- 43600

مضمون :- اسلامیات

سوال نمبر :- 1

اسلامی تہذیب و تمدن کی ...؟

تعارف :-

اسلامی تہذیب کا بنیادی پہلو توحید ہے جس میں اللہ کی واحدانیت کو ماننا اور جاننا ہے۔ اسلامی تہذیب کے اوصاف میں تزکیہ نفس، تصوف، احسان، عزت و وقار اور مساوات شمار ہوتی ہے جس پر انسان عمل پیرا ہو کر اپنی زندگی اور آخرت دونوں کو کما سکتا ہے۔ اسلامی تہذیب میں سماجی انصاف، قانون کی حکمرانی اور اخلاقی اقدار کا شمار بھی ہوتا ہے۔

واذکر ربک فی نفسک ۝

ترجمہ :- اور اپنے رب کو اپنے دل میں یاد کرو۔

CamScanner

Date:________ Day:________

اسلامی تہذیب اور اُسکی خصوصیات:۔

تہذیب کے لغوی معنی:۔

تہذیب کے لغوی معنی تراشنا ، درست کرنا یا شائستگی کے ہیں ۔

تہذیب کے اصطلاحی تعریف:۔

جب انسانوں کا گروہ کسی جگہ اکٹھا ہو کر رہتا ہے تو ان کی ضرورتیں اور حاجتیں ، ان کی غذائیں اور زبان ، ان کا پہننا اوڑھنا ، ان کی سوچ اور خیالات سب ایک جیسے ہوتے ہے جس کو تہذیب کہا جاتا ہے ۔

اسلامی تہذیب کی خصوصیات:۔

1۔ توحید
2۔ تزکیہ نفس
3۔ تصوف
4۔ احسان
5۔ مساوات
6۔ عزت و وقار
7۔ صبر تحمل
8۔ قانون کی حکمرانی
9۔ سماجی انصاف
10۔ اسلام میں اخلاقی اقدار

Date:________ Day:________

(1) توحید :-

توحید کے معنی اللہ کو ایک جاننا اور ایک ماننا۔ انسان دائرہ اسلام میں تب تک داخل نہیں ہوتا جب تک اس بات پر کامل یقین نہ ہو کے اللہ ایک ہے اور اس کا کوئی معبود نہیں ہے۔ یہ اسلام کے بنیادی ارکین میں سے ایک ہے۔

ترجمہ :-

کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ اور وہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا ہے نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

(سورۃ الاخلاص : 1-4)

(2) تزکیۂ نفس :-

تزکیہ نفس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے نفس کو تمام برائیوں سے پاک صاف رکھنا۔ انسان اپنے نفس کے ہاتھوں مجبور ہوتا ہے نفس کی بنیادی طور پر تین اقسام ہیں جو مندرجہ ذیل ہے :-

Date: Day:

1۔ نفسِ لوامہ 2۔ نفسِ امارہ
3۔ نفسِ المطمئنہ

اس لیے آجکل کے دور میں اصل جنگ اپنے نفس سے ہے اور اس کو جہادِ اکبر بھی کہتے ہیں۔

ترجمہ:-
بے شک نفس جو حد سے زیادہ انسان کو گناہ کرنے کا حکم دیتا ہے۔

(سورۃ یوسف : 53)

3 تصوف:-
تصوف کی اصطلاح عربی صوف سے نکلی ہے جس کے معنی اون کا کپڑا پہننا تصوف سے مراد ہے کہ اپنے اللہ کا جو تمام دنیا، آخرت اور کائنات کا مالک ہے اُس کا قرب حاصل کرنا۔ تصوف صوفی کو اللہ کے ساتھ جوڑ دیتا ہے اور اس دنیا سے اُس کا کوئی ربط نہیں رہتا۔ ہر لمحہ وہ اللہ کی رضا کی خاطر گزارتا ہے تاکہ اللہ کسی بھی صورت اُس سے ناراض نہ ہو،

Date:________ Day:________

ترجمہ:-

وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دلوں کو اللہ کی یاد سے تسلی ہوتی ہے۔
(القرآن)

احسان :-

احسان کے معنی ہے کہ
انسان اللہ کی رضا کے مطابق اپنے تمام تر عمل کو بخوبی سرانجام دے اسلامی تہذیب کی ہر خصوصیت یہ ظاہر کرتی ہے کہ انسان اپنی تمام تر زندگی اللہ کی رضا کے مطابق گزارتا ہے اللہ بھی یہی چاہتا ہے کہ انسان عبادت، لوگوں کے کام اور دنیاوی کام احسان کے ساتھ کرے

"اگر کسی کو تمہاری ضرورت ہو اور تم اس قابل ہو کہ مداوا کر سکو اور نہ کرو۔ تم محدث ہو سکتے ہو مفسر ہو سکتے ہو مگر نیک نہیں ہو سکتے۔"

(ڈاکٹر اسرار احمد)

Date: Day:

کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔

7۔ قانون کی حکمرانی :-

اسلامی تہذیب میں قانون کو حکمرانی حاصل ہے جس کی وجہ سے کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہے۔ سب لوگ قانون کے طابع طالع ہے قانون کا نفاذ معاشرے کے ہر طبقے پر ہوتا ہے۔

"حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرے تو میں اُس کا ہاتھ کاٹ دوں"۔

8 صبر و تحمل :-

انسان صبر و تحمل سے کام لیتا ہے تو اُس کو اجر و ثواب ملتا ہے۔ انسان جب پیدا ہوتا ہے تو مرتے دم تک اُسکی مشکلات میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے اُس کو صبر کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیئے۔

اِن اللہ مع الصابرین ○

ترجمہ :- بے شک اللہ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے

Date:________ Day:________

5. مساوات :-

مساوات کے معنی برابری کرنا کے ہے۔ مساوات کا مطلب ہے کہ انسان کو ہر ایک کے ساتھ برابری کا سلوک کرنا چاہیئے۔ کسی کو کسی پر کوئی برتری حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے۔ اس لیے انسان کو حق کا ساتھ دینا چاہیئے پھر چاہے وہ کسی اپنے کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔

"کسی عربی کو عجمی پر، کسی عجمی کو عربی پر، کسی گورے کو کالے پر کسی کالے کو گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے"۔

(خطبہ حجۃ الوداع)

6. عزت و وقار :-

اسلامی تہذیب میں سب لوگوں کی عزت و وقار کا خیال رکھا جاتا ہے اس بات سے بالاتر ہو کر کوئی امیر ہے یا غریب، کوئی افسر ہے یا ملازم، کوئی عورت ہے کہ مرد اسلام نے سب کو برابر مقام دیا ہے جس سے انسانی وقار

Date:________ Day:________

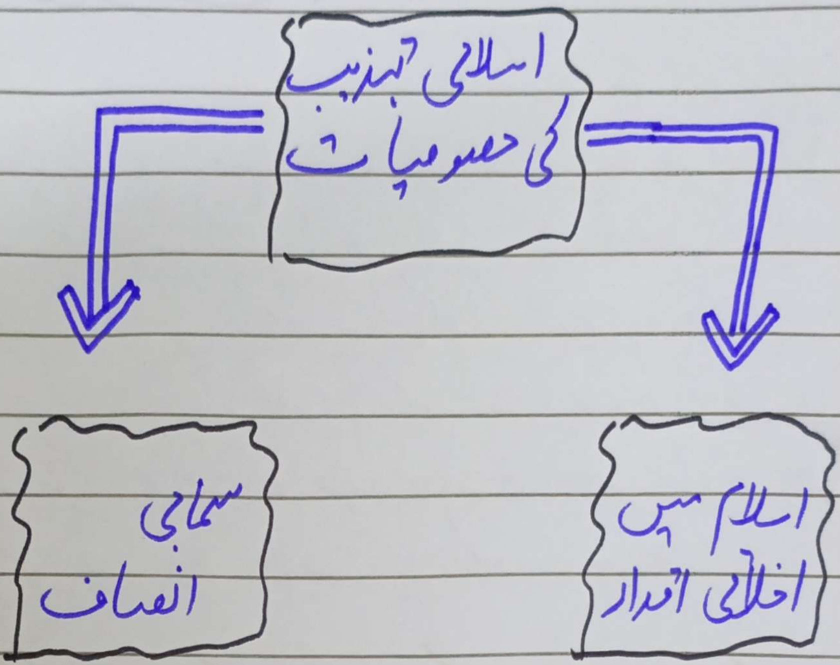

حاصل کلام :-

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ توحید اسلامی تہذیب کی بنیاد ہے جس کی وجہ سے اسلامی تہذیب میں عزت و وقار، صبر و تحمل اور انسانی مساوات کو فروغ ملتا ہے چنانچہ انسان کو اس طریقے سے اپنے تمام تر عمل سر انجام دینے چاہئے۔ اور اللہ کے قانون کی حکمرانی ہونی چاہئے جس کی وجہ سے اسلامی تہذیب کو فروغ ملتا ہے اور وہ پھلتی پھولتی ہے۔

Date:______ Day:______

سوال نمبر :۔ 2

اسلامی نظامِ پبلک ایڈمنسٹریشن...؟

تعارف :۔

پاکستان کا نظامِ پبلک ایڈمنسٹریشن مسائل سے دوچار ہے جس میں بدعنوانی، اپنے کام میں کوتاہی اور لوگوں کے لیے مشکلات پیدا کرنا شامل ہیں۔ اگر پاکستان ان مسائل کا سامنا کرنا چاہتا ہے تو اسلامی نظامِ پبلک ایڈمنسٹریشن کو اختیار کرے۔

ڈاکٹر البرائے کے مطابق اسلامی ایڈمنسٹریشن کے سات عناصر ہیں :۔

1. نیت
2. منصوبہ بندی
3. ترتیب دینا
4. نگرانی
5. کنٹرول کرنا
6. جائزہ لینا
7. عمل درآمد کرنا

Date:______ Day:______

پبلک ایڈمنسٹریشن کے اصطلاحی معنی:-

اس کے

اصطلاحی معنی عوام کی خدمت کرنا کے ہیں

پبلک ایڈمنسٹریشن کی تعریف:-

"پبلک ایڈمنسٹریشن

ان تمام افعال پر مشتمل ہوتی ہے جو پبلک

پالیسی کو نافذ کرتے ہیں یا اس کے مقاصد

کو حاصل کرتے ہیں۔"

(ایل ڈی وائٹ)

اسلامک پبلک ایڈمنسٹریشن کی تعریف:-

اس

سے مراد ہے خدا کی عائد کردہ انسانی ذمہ داریوں

کو پورا کرنا جس سے انسان کو بحیثیت خلیفہ

شوریٰ کے ذریعے اسلامی اقدار کی نفاذ کی

ذمہ داری سونپی گئی ہے۔"

"اللہ نے انسان کو زمین پر اپنا

نائب مقرر کیا ہے۔

Date: ________ Day: ________

~~امانت داری کو فروغ~~

پاکستانی پبلک ایڈمنسٹریشن کے نظام کو بہتر بنانے کی تجویز:-

پاکستانی نظام کو بہتر بنانے کی تجویز اسلامی نظریے کے مطابق درج ذیل ہیں۔

۱۔ امانت داری کو فروغ دینا:-

اختیار

اللہ کی جانب سے انسان کے پاس امانت ہے۔ اس پہ اس کو اللہ کی تمام سے دی گئی امانت سمجھ کر استعمال کرنا چاہیے اور اس میں خیانت نہیں کرنی چاہیے

ترجمہ:-

جس کے لیے معاشرے میں ~~[illegible]~~ انصاف کے قیام کی ضرورت ہوتی ہے۔

(النساء: 58)

Date:________ Day:________

(ii) عدل و انصاف کا قیام:-

معاشرے میں عدل و انصاف کی عدم موجودگی کی وجہ سے پاکستان مسائل سے دوچار ہے اور اس کی بڑی وجہ پبلک ایڈمنسٹریشن کا ٹھیک نہ کام کرنا بھی ہے۔

"معاشرہ ظلم سے چل سکتا ہے مگر ناانصافی سے نہیں چل سکتا۔"

(حضرت علی کا قول)

(iii) سماجی انصاف کو فروغ:-

پاکستان میں سماجی انصاف کی کمی ہے جس کی وجہ سے پبلک ایڈمنسٹریشن کو بہتر بنانے کے لیے اُن کو اس بات پر پابند کرنا پڑے گا کہ اُن کو سماجی انصاف قائم کرنا ہوگا۔ حدیث میں فرمایا:

"مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔"

(الحدیث)

Date:________ Day:________

(۱۶) میرٹ اور اخلاقیات سکھانا:-

پاکستان
میں پبلک افسر کو میرٹ کی بنیاد پر بھرتی کرنا چاہیے اور اُن کو اخلاقیات سکھانی چاہیے کہ وہ لوگوں کے ساتھ کیسے سلوک کریں اور اُس سے اِن کو لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے اور کام ذمہ داریوں کے ساتھ نبھانے کی تلقین ہوگی۔

"مجھے آپ لوگوں پر اختیارات دیے گئے ہیں اگرچہ میں آپ میں بہترین نہیں ہوں۔ اگر میں درست کروں تو میری مدد کرو اور اگر غلط کروں تو میری تصحیح کرو۔"

(حضرت ابوبکر رضی خلیفہ بننے کے بعد خطاب)

(۱۷) احتساب کو فروغ دینا:-

پاکستان میں
بڑھتی بدعنوانی کی وجہ سے احتساب کو فروغ دینا چاہیے جس کی وجہ سے سرکاری افسروں کو بے جا اختیارات کا استعمال کرنے میں دقت ہوگی اور وہ سیدھے رستے کے مسافر

CS CamScanner

Date:________ Day:________

بن جائے گا۔

"کوئی شخص اسلامی ریاست کے اندر احتساب سے بالاتر نہیں کیونکہ تمام لوگ قانون کے سامنے برابر ہیں۔"
(الحدیث)

(vi)۔ قانون کی حکمرانی :-

قانون کی حکمرانی کو پاکستان کے اندر فروغ دینا چاہیے۔ کیونکہ پاکستان میں جس کی لاٹھی اُس کی بھینس والا حساب ہے جس کی وجہ سے با اثر لوگ اپنی مرضی کے مطابق جو کام چاہے کروا لیتے ہیں۔

(vii) مشاورت سے فیصلے کرنا :-

پاکستان میں مشاورت سے فیصلے کرنے کا فقدان ہے چنانچہ اِس کو فروغ ملنا چاہیے۔ جو لوگ مل کر ملک کے لیے اچھا فیصلہ کر سکتے ہیں اِس کے تصور امکان نہیں کہ وہ اکیلا بندہ فیصلہ نہ کر سکے۔ اِس لیے مشاورت

Date:________ Day:________

کو فروغ دینا چاہیئے

"میری اُمت کبھی غلط بات
پر جمع نہیں ہوسکتی۔"
(الحدیث)

(viii) لوگوں کی فلاح کے لیے کام کرنا:-

پاکستان میں عوام
کے مفاد کی بجائے اپنے مفاد کا ضرور سوچا
جاتا ہے جس کی وجہ سے عوامی فلاح و بہبود
کو فروغ ملنا چاہیئے اور یہی اسلام حکم
دیتا ہے کہ ریاست اور لوگوں کو ایک
دوسرے کا سوچنا چاہیئے۔

ترجمہ:-
"اور جب ناپ کرنے
لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو۔"

(بنی اسرائیل: 35)

Date:_________ Day:_________

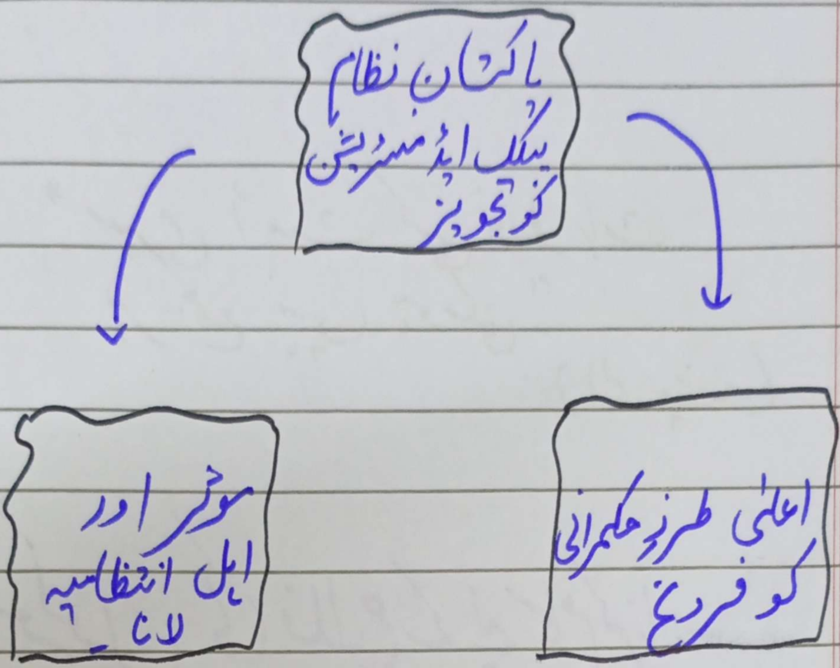

حاصل کلام:-

تمام بحث سے یہ حاصل ہوتا ہے کہ پاکستان میں پبلک ایڈمنسٹریشن کا فقدان ہے جس کی وجہ سے اس کمی کو پورا کرنے کے لیے اس کو اسلامی پبلک ایڈمنسٹریشن کے قوانین کے مطابق درست کیا جاسکتا ہے جس میں ایمانداری، احتساب، قانون کی حکمرانی اور میرٹ اور انصاف کو فروغ دیا جانا چاہیئے